

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے
خپیہ



صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پر 3 جنوری 2011

فهرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ خزانہ

صنعتی وزرعی قرضہ جات پر 7 فیصد شرح مارک اپ کرنے کا مسئلہ

1160*: میاں شفیع محمد: کیا وزیر خزانہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ دی بنک آف پنجاب صنعتی قرضے 7 فیصد اور زرعی قرضے 11 فیصد شرح مارک اپ پر دیتا ہے؟

(ب) مذکورہ بنک صنعتی اور زرعی قرضہ جات کن شرائط پر فراہم کرتا ہے اور ان کی واپسی کا طریق کا رکھا ہے؟

(ج) اگر جزو بالا کا جواب اثبات میں ہے تو زرعی اور صنعتی قرضوں کے شرح مارک اپ میں تضاد کی وجہات کیا ہیں کیا حکومت درج بالادونوں مقاصد کیلئے فراہم کردہ قرضہ جات پر مارک اپ کی شرح 7 فیصد کرنے کو تیار ہے اگر نہیں تو اس کی وجہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 22 جولائی 2008 تاریخ تر سیل 22 اگست 2008)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) یہ درست نہیں ہے کہ بنک آف پنجاب صنعتی قرضے 7 فیصد اور زرعی قرضے 11 فیصد شرح مارک اپ پر دیتا ہے۔

(ب) جماں تک زرعی قرضہ جات کی بات ہے تو اس میں دو قسم کے قرضہ جات ہیں:-

۱۔ زرعی ترقیاتی قرضہ جات

۲۔ قرضہ جات برائے زرعی پیداوار

اس زمرے میں تاحال 24 سکھیمیں موجود ہیں جن کی تفصیلات پمپلٹ کی صورت میں ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ علاوہ ازیں سٹیٹ بنک آف پاکستان کے پروڈینشنل ریگولیشنز کے مطابق قرضہ جات کا اجر آگیا جا رہا ہے۔ جماں تک صنعتی قرضہ جات کا تعلق ہے اس میں بنیادی طور پر پراجیکٹ کی فنی بلٹی اور وائبلٹی دیکھی جاتی ہے اور سٹیٹ بنک کے قواعد و ضوابط (پروڈینشنل ریگولیشنز) کے مطابق قرضہ جات کی فراہمی کی جاتی ہے۔

(ج) اس زمرے میں یہ بات بیان کرنا لازم ہے کہ بنک ایک اثر میدیری ہے اور جس شرح پروڈیپاٹ کا حصول ہو گا۔ بنک اپنے انتظامی اخراجات کے بشرط قرضہ جات کے مارک اپ کا تعین کرے گا۔

سٹیٹ بnk آف پاکستان نے چند سال پہلے سرمائے کی خرید و فروخت کو ڈی ریگولیٹ کر کے KIBOR متعارف کروایا جس کی بنیاد پر شرح مارک اپ متعین کی جاتی ہے اور اس زمرے میں حکومت کا کوئی عمل دخل نہیں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 دسمبر 2009)

سال 10-2009، تمام ریٹائرڈ ملازمین کی پنسن میں 20 فیصد اضافہ کرنے کی تفصیلات

4034*: جناب محمد یار ہراج: کیا وزیر خزانہ از راہ نواز شہیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے 30 جون 1999 سے قبل ریٹائر ہونے والے ملازمین کی پنسن میں 20 فیصد جبکہ 30 جون 1999 کے بعد ریٹائر ہونے والے ملازمین کی پنسن میں 15 فیصد اضافہ برائے مالی سال 10-2009 کیا ہے اور نو ٹیفیکیشن بھی جاری کر دیا ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو مذکورہ تفاوت کی وجہات کیا ہیں اور اس فارمولے کے تحت حکومت کو کتنی Saving ہوئی ہے مکمل تفصیل ایوان کی میز پر رکھی جائے؟

(ج) کیا حکومت شدید منگائی کے اس دور میں پنسنر زکی پنسن میں اضافے کے بلا جواز تفاوت کو دور کرنے کا رادہ رکھتی ہے اور Uniform پالیسی کے تحت تمام ملازمین کی پنسن میں 20 فیصد اضافہ فوری طور پر کرنے کو تیار ہے؟

(تاریخ وصولی 29 جولائی 2009 تاریخ ترسیل 12 اگست 2009)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) یہ درست ہے کہ حکومت نے 30 جون 1999 سے قبل اور 30 جون 1999 کے بعد ریٹائرڈ ملازمین کی پنسن بالترتیب 20 فیصد اور 15 فیصد مالی سال 10-2009 سے بڑھادی ہے۔ Annex-iii میں تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(ب) حکومت پنجاب اپنے طور پر پنسن بڑھانے کی مجاز نہیں ہے بلکہ یہ حکومت پاکستان کی پالیسی برائے اضافہ پنسن پر عمل درآمد کرتی ہے۔ جماں تک بچت کا تعلق ہے اس امر میں عرض ہے کہ چونکہ حکومت پاکستان اضافہ شدہ پنسن کا باقاعدہ حصہ ہر صوبائی حکومت کو ادا کرتی ہے۔ لہذا بچت کا تعلق حکومت پنجاب سے نہ ہے۔

(ج) جیسا کہ اوپر عرض کیا جا چکا ہے کہ حکومت پنجاب کو پنسن میں اضافہ کا اختیار نہ ہے یہ صرف وہ مraudat جو حکومت پاکستان نے بعد خرچہ دی ہوں، انہیں اختیار کرتی ہے۔ بہر حال مرکزی سطح پر پے اینڈ پنسن (Pay & Pension) کمیشن 2009 اس امر کا جائزہ لے رہا ہے کہ سرکاری ملازمین

/ریٹائرڈ ملازمین کو کچھ مالی فوائد دیئے جا سکیں۔ حکومت پنجاب پیش میں اضافہ کافیصلہ اس کمیشن کی رپورٹ اور حکومت پاکستان کے اس بارے میں کسی حتمی فیصلہ کے بعد ہی کر سکے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 4 دسمبر 2010)

پنجاب کے چھوٹے شرکوں کے ملازمین کے ہاؤس رینٹ الاؤنس بڑھانے کا مسئلہ

4510*: محترمہ نگmet ناصر شخ: کیا وزیر خزانہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا حکومت چھوٹے شرکوں میں ملازمین کو مہنگائی کے تناسب سے ہاؤس رینٹ الاؤنس میں اضافہ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2009 تاریخ ترسل 16 دسمبر 2009)

جواب

وزیر خزانہ

چھوٹے شرکوں میں ملازمین کو ہاؤس رینٹ الاؤنس بنیادی تحویل کا 30 فیصد دیا جاتا ہے۔ یہ پالیسی وفاقی حکومت کی جاری کردہ ہے اور پنجاب حکومت نے اسے باقی صوبوں کی طرح اپنایا ہے۔ ہاؤس رینٹ الاؤنس مکان کے کراچی کے لئے دیا جاتا ہے نہ کہ دوسری ضروریات زندگی کے لئے اور یہ ایک حقیقت ہے کہ بڑے شرکوں میں مکان کا کراچی دوسرے علاقوں کی نسبت بہت زیادہ ہے۔ اسی وجہ سے ہاؤس رینٹ الاؤنس کی شرح میں فرق ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 جنوری 2010)

سرکاری ملازمین کی اضافی تعلیم پر اضافی ترقی ختم کرنے کی تفصیلات

4519*: محترمہ نگmet ناصر شخ: کیا وزیر خزانہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

حکومت پنجاب نے سرکاری ملازمین کو اضافی تعلیم پر اضافی ترقی کو کس سال ختم کیا یہ اس سسٹم کو کن کن وجوہات پر اور کیوں ختم کیا گیا، وضاحت فرمائیں؟

(تاریخ وصولی جواب 22 اکتوبر 2009 تاریخ ترسل 16 دسمبر 2009)

جواب

وزیر خزانہ

حکومت پنجاب کے ملازمین کو اضافی تعلیم پر اضافی ترقی دی جاتی تھی وفاقی حکومت نے یکم دسمبر 2001 میں یہ سولت ختم کر دی۔ پنجاب حکومت نے بھی وفاقی حکومت کی پیروی کرتے ہوئے یہ سولت ختم کر دی۔ (جھنڈی "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(تاریخ وصولی جواب 12 جنوری 2010)

خانیوال، قرضہ جاری کرنے کی تفصیلات

4539*: رانا بر حسین: کیا وزیر خزانہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) خانیوال میں بنک آف پنجاب کی کتنی برا نچیں کس کس جگہ کام کر رہی ہیں؟
- (ب) ان برا نچوں سے یکم جنوری 2008 سے آج تک کتنا قرضہ کس کس مقصد کے لئے دیا گیا؟
- (ج) ان برا نچوں سے پانچ لاکھ سے زائد کا قرضہ حاصل کرنے والے افراد کے نام اور پتہ جات بتائیں؟
- (د) ان قرضہ جات پر بنک نے قرضہ لینے والوں سے کس کس قسم کی گار نٹی لی؟
- (ه) اس وقت ان برا نچوں کے ڈیفائلٹ افراد کی تعداد کتنی ہے؟

(تاریخ وصولی 24 اکتوبر 2009 تاریخ تریل 16 نومبر 2009)

جواب

وزیر خزانہ

- (الف) تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
- (ب) تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
- (ج) تفصیل تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
- (د) تفصیل تتمہ "ج" کالم 5 پر ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
- (ه) تفصیل تتمہ "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 جون 2010)

صلح لودھراں، قرضہ جاری کرنے کی تفصیلات

4540*: جناب عبدالوحید چودھری: کیا وزیر خزانہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) صلح لودھراں میں بنک آف پنجاب کی کتنی برا نچیں کس کس جگہ کام کر رہی ہیں؟
- (ب) ان برا نچوں سے یکم جنوری 2008 سے آج تک کتنا قرضہ کس کس مقصد کے لئے دیا گیا؟
- (ج) ان برا نچوں سے پانچ لاکھ سے زائد کا قرضہ حاصل کرنے والے افراد کے نام اور پتہ جات بتائیں؟
- (د) ان قرضہ جات پر بنک نے قرضہ لینے والوں سے کس کس قسم کی گار نٹی لی؟
- (ه) اس وقت ان برا نچوں کے ڈیفائلٹ کی تعداد بتائیں؟

(تاریخ وصولی 24 اکتوبر 2009 تاریخ تریل 16 نومبر 2009)

جواب

وزیر خزانہ

- (الف) تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

- (ب) تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
 (ج) تفصیل تتمہ "ج" کالم 1 تا 4 ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
 (د) تفصیل تتمہ "ج" کالم 5 اور 6 ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
 (ه) تفصیل تتمہ "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 جون 2010)

ملتان، قرضہ جاری کرنے کی تفصیلات

4541*: جناب عبدالوحید چودھری: کیا وزیر خزانہ از راہ نواز شہ بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) ملتان میں بنک آف پنجاب کی کتنی برا نچیں کس کام جگہ کام کر رہی ہیں؟
 (ب) ان برا نچوں سے یکم جنوری 2008 سے آج تک کتنا قرضہ کس کس مقصد کے لئے دیا گیا؟
 (ج) ان برا نچوں سے پانچ لاکھ سے زائد کا قرضہ حاصل کرنے والے افراد کے نام اور پہتہ جات بتائیں؟
 (د) ان قرضہ جات پر بنک نے قرضہ لینے والوں سے کس کس قسم کی گارنٹی لی؟
 (ه) اس وقت ان برا نچوں کے ڈیفائلر افراد کی تعداد کتنی ہے؟

(تاریخ وصولی 24 اکتوبر 2009 تاریخ تر سیل 16 نومبر 2009)

جواب

وزیر خزانہ

- (الف) تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
 (ب) تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
 (ج) تفصیل تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
 (د) تفصیل تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
 (ه) تفصیل تتمہ "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 جنوری 2010)

ملتان ڈویشن میں پنجاب بنک کی برا نچوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

4563*: ملک محمد عامر ڈوگر: کیا وزیر خزانہ از راہ نواز شہ بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) ملتان ڈویشن میں پنجاب بنک کی کتنی برا نچیں کام کر رہی ہیں ان میں کل کتنے آفسرز والکار ان ڈیوٹی سر انجام دے رہے ہیں ان کی تباہوں و دیگر مددوں پر 2008-09 کے دوران کتنے اخراجات ہوئے؟

(ب) اس ڈویژن کی کتنی برا نچیں مذکورہ عرصہ کے دوران خسارہ میں رہیں ان کے ناموں سے آگاہ کریں؟

(ج) مذکورہ ڈویژن کے بنکوں میں دوسرے مکملوں کے کتنے لوگ ڈیپوٹیشن پر کام کر رہے ہیں اس کی وجوہات اور ان لوگوں کے ناموں سے بھی آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 27 اکتوبر 2009 تاریخ ترسلی 16 نومبر 2009)

جواب

وزیر خزانہ

(الف)

کل برا نچیں 31

ملازمین کی تعداد 367

اخرجات برائے سال 2008 8 کروڑ روپے تقریباً

اخرجات برائے سال 2009 9 کروڑ روپے تقریباً

(ب) اس ڈویژن کی صرف 4 برا نچیں خسارہ میں ہیں جو کہ مندرجہ ذیل ہیں:-

(1) ملتان کینٹ برا نچ (2) گلگشت کالونی برا نچ

(3) چوک شہید اس برا نچ (4) جتوی برا نچ

(ج) بنک اور اس کی کسی بھی برا نچ میں ڈیپوٹیشن پر لوگ کام نہیں کر رہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اکتوبر 2010)

لوکل فنڈ آڈٹ کے فرائض و دیگر تفصیلات

4564*: ملک محمد عامر ڈوگر: کیا وزیر خزانہ از راہ نواز شہ بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لوکل فنڈ آڈٹ حکومت پنجاب کے کن کن اداروں کا آڈٹ کرتا ہے؟

(ب) ملتان ڈویژن میں سال 2007-08 کو لوکل فنڈ آڈٹ نے کن کن اداروں کا آڈٹ کیا اور کون

کو نے ادارے ڈیفائلٹ قرار پائے ان کی مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں؟

(ج) ملتان ڈویژن میں لوکل فنڈ آڈٹ کے کتنے آفسرز دوسرے مکملوں میں ڈیپوٹیشن پر ڈیوٹی سرانجام

دے رہے ہیں کیا متعلقہ محکمہ ان کو واپس اپنے ڈیپارٹمنٹ میں لانے کا ارادہ رکھتا ہے، اگر نہیں تو کیوں؟

(تاریخ وصولی 27 اکتوبر 2009 تاریخ ترسلی 16 نومبر 2009)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) مکملہ لوکل فنڈ آڈٹ پنجاب گورنمنٹ کے کسی بھی ادارے کا آڈٹ نہ کرتا ہے بلکہ لوکل فنڈ آڈٹ صرف لوکل بادیز کا آڈٹ کرتا ہے۔

(ب) ملتان ڈویشن میں مندرجہ ذیل ادارہ جات کا سیپیشل آڈٹ برائے سال ہائے 2001-02 تا 2007-08 مکملہ لوکل فنڈ آڈٹ نے کیا۔

- 1 ٹی ایم اے شاہر کن عالم ٹاؤن، ملتان
- 2 ٹی ایم اے ممتاز آباد ٹاؤن، ملتان
- 3 ٹی ایم اے شیر شاہ ٹاؤن، ملتان
- 4 ٹی ایم اے بوسن ٹاؤن، ملتان
- 5 ٹی ایم اے شجاع آباد، ملتان
- 6 ٹی ایم اے جلال پور پیر والا ٹاؤن، ملتان
- 7 ٹی ایم اے لودھڑا
- 8 ٹی ایم اے دنیا پور
- 9 ٹی ایم اے کروڑ پکا
- 10 ٹی ایم اے میلسی
- 11 ٹی ایم اے وہاری
- 12 ٹی ایم اے بورے والا
- 13 ٹی ایم اے عارف والا
- 14 ٹی ایم اے پاکپتن شریف
- 15 ٹی ایم اے ساہیوال
- 16 ٹی ایم اے چیچپ وطنی
- 17 ٹی ایم اے میاں چنوں
- 18 ٹی ایم اے خانیوال
- 19 ٹی ایم اے کبیر والا
- 20 ٹی ایم اے جہانیاں

جہاں تک ڈیفائلر کا تعلق ہے تو ان کی تفصیل ان ادارہ جات کی آڈٹ رپورٹس میں درج ہے جو کہ مکملہ لوکل گورنمنٹ پنجاب کے پاس ہیں۔ مزید برآں رپورٹ بارپورٹ ذمہ داریوں کا تعین کر کے لوکل گورنمنٹ کمیشن کے حوالے کر دیا گیا ہے۔

(ج) مکملہ لوکل فنڈ آڈٹ کے افسران کا کیدر صوبائی سطح پر قائم ہے، جہاں سے (قانونی تقاضوں کے تحت) مختلف افسران نیم سرکاری اداروں میں ان کے مطالبہ پر ڈیپوٹیشن پر بھیجے جاتے ہیں۔ واضح ہے کہ یہ کام حکومت پنجاب کی وضع کردہ ڈیپوٹیشن پالیسی کے تحت ہوتا ہے۔
ملتان ڈویژن کی علاقائی حدود کے اندر مندرجہ ذیل افسران ڈیپوٹیشن پر تعینات ہیں۔ متعلقہ مکملہ جات کے نام افسران کے سامنے تحریر ہیں۔

ملتان ترقیاتی ادارہ ملتان

1- خالد مسعود ڈپٹی ڈائریکٹر

بہاؤ الدین ذکر بایونیورسٹی ملتان

2- محمد سلیم استٹنٹ ڈائریکٹر

تعلیمی بورڈ ملتان

3- محمد شاہ سوار استٹنٹ ڈائریکٹر

مندرجہ بالا افسران ڈیپوٹیشن پالیسی کے تحت ہائے عرصہ تین سال ان اداروں میں ملازمت کرنے کے پابند ہیں۔ عرصہ تین سال سے پہلے ان افسران کو واپس مکملہ میں بلانے کا اختیار صرف حکومت پنجاب کو ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 جنوری 2010)

پنجاب بنک میں منظور شدہ و خالی اسامیوں کی تفصیلات

4574*: شیخ علاؤ الدین: کیا وزیر خزانہ ازراہ نواز شیخان فرمائیں گے کہ:-

(الف) اس وقت پنجاب بنک میں کل کتنی منظور شدہ اسامیاں ایسی ہیں جو خالی ہیں؟

(ب) یہ اسامیاں کتنے عرصہ سے خالی ہیں ان کو پر کیوں نہیں کیا جا رہا؟

(ج) 2005ء تا 2002ء جو بھرتیاں کی گئیں کیا وہ میرٹ کے مطابق تھیں، ان کا اشتمار دیا گیا، اگر نہیں تو کیوں، وجہات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 27 اکتوبر 2009ء تاریخ تسلی 16 نومبر 2009)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) بنک میں فی الحال کوئی اسامی خالی نہیں ہے کیونکہ اسامی خالی ہوتے ہی پر کر لی جاتی ہے۔

(ب) کوئی اسامی خالی نہیں ہے۔

(ج) 2005ء کے دوران بنک کی ضروریات کے مطابق جو بھرتیاں کی گئیں وہ براہ راست تحریبے کی بنیاد پر اخبارات میں اشتہارات شائع کرنے کے بعد قابلیت اور اہلیت کو پیش نظر رکھتے ہوئے کی گئیں۔

(تاریخ وصولی جواب 9 جون 2010)

صلع قصور میں پنجاب بنک کی برائیوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

4575*: شیخ علاؤ الدین: کیا وزیر خزانہ از راہ نواز شہیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صلع قصور میں پنجاب بنک کی کتنی ایسی برائیوں ہیں جو خسارے میں جا رہی ہیں ان کے مبنیز کے ناموں سے بھی آگاہ کریں؟

(ب) ان برائیوں میں کتنے ایسے لوگ ہیں جو ڈیپوٹیشن پر کام کر رہے ہیں اور کیوں، وجوہات سے آگاہ کریں؟

(ج) ان بنکوں میں کتنی اسامیاں خالی ہیں اور ان کو کب تک پر کر دیا جائے گا؟

(د) مذکورہ صلع کی برائیوں میں اس وقت کتنے ایسے آفیسرز و اہلکاران ہیں جن کی بے قاعدگیوں کی وجہ سے انکوائریاں چل رہی ہیں اور کب سے، ان کے ناموں و عمدہ جات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 27 اکتوبر 2009 تاریخ تحریر 16 نومبر 2009)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) صلع قصور میں پنجاب کی کل تین برائیوں ہیں ان میں پتوکی برائی خسارہ میں ہے اور اس کے مبنیز کا نام ارشاد احمد ہے۔

(ب) پنجاب بنک اور اس کی برائیوں میں کوئی فرد ڈیپوٹیشن پر کام نہیں کر رہا۔

(ج) بنک میں اس وقت کوئی اسامی خالی نہیں ہے اس لیے پر کرنے کا جواز نہیں بنتا۔

(د) مذکورہ بالا صلع میں واقع بنک کی کسی برائی کے کسی اہلکار کے خلاف بے قاعدگیوں کے الزام میں انکوائری نہیں چل رہی۔

(تاریخ وصولی جواب 9 جون 2010)

صلع گوجرانوالہ، بنک آف پنجاب کی برائیوں و دیگر تفصیلات

4889*: ڈاکٹر محمد اشرف چوبیان: کیا وزیر خزانہ از راہ نواز شہیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) صلع گوجرانوالہ میں بنک آف پنجاب کی کتنی برائیوں کس کس جگہ کام کر رہی ہیں؟

(ب) ان برائیوں سے یکم جنوری 2008 سے آج تک کتنا قرضہ کس کس مقصد کے لئے دیا گیا؟

- (ج) ان برانچوں سے پانچ لاکھ سے زائد قرضہ حاصل کرنے والے افراد کے نام اور پتہ جات بتائیں؟
 (د) اس وقت ان برانچوں کے ڈیفائلر زکی تعداد بتائیں؟

(تاریخ وصولی 14 نومبر 2009 تاریخ تر سیل 2 جنوری 2010)

جواب

وزیر خزانہ

- (الف) تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
 (ب) تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
 (ج) تفصیل تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
 (د) تفصیل تتمہ "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اکتوبر 2010)

ضلع سرگودھا، ایڈی او فائننس کے دفتر میں ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

5146*: محترمہ زوبیدہ ربانی ملک: کیا وزیر خزانہ از راہ نواز شہ بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) ضلع سرگودھا میں ایڈی او فائننس کے تحت کتنا عملہ کام کر رہا ہے؟
 (ب) اس کو سال 2007-08 اور 2008-09 کے دوران کتنی رقم سال وائز موصول ہوئی؟
 (ج) کتنی رقم ان سالوں کے دوران سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور ٹی اے / ڈی اے پر خرچ ہوئی؟
 (د) کتنی رقم ان سالوں کے دوران سرکاری گاڑیوں کی مرمت اور پٹرول / ڈیزل پر خرچ ہوئی؟
 (ه) مذکورہ آفس میں کتنی سرکاری گاڑیاں ہیں، ان کے نمبر اور مادل نیز یہ کس کس کے استعمال میں ہیں؟

(تاریخ وصولی 11 دسمبر 2009 تاریخ تر سیل 19 جنوری 2010)

جواب

وزیر خزانہ

- (الف) ضلع سرگودھا میں ایڈی او فائننس کے ماتحت کل 41 ملازم کام کر رہے ہیں۔
 (ب) سال 2007-08ء میں مبلغ 1,15,50000 روپے کا بجٹ ملا۔
 (ج) سال 2007-08ء کے دوران تنخواہوں کی مدد میں مبلغ 26,523,66 روپے اور ٹی / DA / TA کی مدد مبلغ 2,92,712 اور سال 2008-09ء میں تنخواہوں کی مدد میں مبلغ 184,182 روپے خرچ کئے گئے ہیں۔

(د) سال 2007-08ء میں سرکاری گاڑیوں کی مرمت کی مدد میں مبلغ 2,30,644 روپے اور پٹرول / ڈیزل کی مدد میں مبلغ 4,31,320 روپے اور سال 2008-09ء میں سرکاری گاڑیوں کی مرمت کی مدد میں مبلغ 1,34,928 اور پٹرول / ڈیzel کی مدد میں مبلغ 4,28,306 روپے خرچ کئے گئے۔

(ه) ای ڈی او (ایف اینڈ پی) کے دفتر میں چار عدد گاڑیاں ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے۔

نمبر شمار	گاڑی نمبر	مائل	زیر استعمال	
i	SGF 9977	1992	ای ڈی او (ایف اینڈ پی)	
ii	SGG 333	2007	ڈی او (پلانگ)	
iii	SGG 111	2007	ڈی او (اکاؤنٹس)	
iv	SGE 5600	1988	ڈی او (ای اینڈ آئی پی)	

(تاریخ وصولی جواب 4 دسمبر 2010ء)

حافظ آباد ٹریسری آفس کا بجٹ و دیگر تفصیلات

5516*: چودھری محمد اسد اللہ: کیا وزیر خزانہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹریسری آفس حافظ آباد کو سال 2007-08 اور 2008-09 کے دوران کتنی رقم سالانہ فراہم کی گئی؟

(ب) مذکورہ عرصہ میں ملازمین کی تعداد ہوں، ٹی اے / ڈی اے اور گاڑیوں پر کتنے اخراجات ہوئے؟

(ج) مذکورہ عرصہ میں ریٹائرڈ ملازمین کو میدیکل Re-imbursement کی مدد میں کتنی ادائیگی کی گئی؟

(تاریخ وصولی 7 جنوری 2010ء تاریخ تر سیل 11 مارچ 2010ء)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) ٹریسری آفس حافظ آباد کو مالی سال 2007-08 اور 2008-09 میں بالترتیب 3405000 روپے (ضمیمه الف ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے) اور 4586000 روپے (ضمیمه ب ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے) غیر ترقیاتی مدد میں فراہم کیے گئے۔

(ب) سال 2007-08ء میں دفتر خزانہ کے ملازمین کی تعداد میں پر مبلغ 3243174 اور ٹی اے / ڈی اے کی مدد میں 80000 روپے (ضمیمه ج ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے) خرچ ہوئے اور سال 2008-09 میں ملازمین کی تعداد میں کی مدد میں 4387377 روپے اور ٹی اے / ڈی اے کی مدد میں

- 89929 روپے (ضمیمه دایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے) خرچ ہوئے۔ دفتر خزانہ حافظ آباد کو سرکاری گاڑی میا نہیں کی گئی ہے اور اس مدد میں کوئی خرچہ نہیں ہوا ہے۔

(ج) سال 2007-08 اور 2008-09 میں میدیکل (Re-imbursemnt) کی مدد میں کوئی ادائیگی نہیں کی گئی۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اکتوبر 2010)

پنجاب کو بھلی کی رائٹیٹی نہ ملنے کی تفصیلات

5518*: چودھری محمد اسد اللہ : کیا وزیر خزانہ از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

کیا یہ درست ہے کہ پنجاب کو غازی برو تھا، منگلاڈیم اور نندی پور سے بھلی پر رائٹیٹی نہیں مل رہی، اگر ہاں تو حکومت پنجاب نے اب تک مذکورہ رائٹیٹی حاصل کرنے کے لئے کیا اقدامات اٹھائے ہیں، تفصیل بیان کی جائے؟

(تاریخ وصولی 7 جنوری 2010 تاریخ تریل 11 مارچ 2010)

جواب

وزیر خزانہ

آنکھیں کے آرٹیکل (2) 161 کے تحت صوبوں کو ان ڈیموں سے رائٹیٹی حاصل ہوتی ہے جن کے پاور جنزیشن یونٹس ان صوبوں میں موجود ہوں۔ صوبہ پنجاب میں کل 7 پاور جنزیشن پرو جیکٹس غازی برو تھا، چشمہ، رسول، چیچپو کی ملیاں، نندی پور، شادی وال اور رینالہ کے مقام پر لگے ہوئے ہیں۔ منگلاڈیم کا پاور جنزیشن یونٹ صوبہ پنجاب کی حدود سے باہر ہے۔ لہذا اس ڈیم سے پنجاب کو رائٹیٹی نہیں مل سکتی۔

البتہ یہ درست ہے کہ از 1996-97 تا حال پنجاب کو مندرجہ بالا Power Generation Projects سے بھلی پر رائٹیٹی نہیں مل رہی تھی۔ وفاقی کابینہ کے اجلاس مورخہ 7 اکتوبر 2009 میں صوبہ پنجاب کا مطالبہ تسلیم کیا گیا کہ اسے غازی برو تھامیت تمام سٹیشنز سے ہائیڈل پرافٹ بمعہ تقاضا جات ادا کیا جائے۔ اس فیصلہ کے فوری عمل درآمد کے نتیجہ میں حکومت پنجاب کے اس ضمن میں 05-05-2004 تک کے تقاضا جات کی مدد میں مبلغ 10 ارب روپے وصول ہو چکے ہیں۔ امید ہے کہ وفاقی حکومت 30 جون 2010 تک مزید مبلغ 3 ارب روپے حکومت پنجاب کو ادا کرے گی۔ جبکہ باقی 15 ارب روپے وفاقی حکومت اگلے تین مالی سالوں میں 5 ارب روپے سالانہ کے حساب سے ادا کرے گی۔

2004-05 کے بعد تقاضا جات کے حوالے سے وفاقی وزارت پانی و بھلی نے تمام Stakeholders پر مشتمل ایک Technical Committee بنائی ہے جو موجودہ حالات حقائق اور NHP پر پیش کردہ

نئے فارمولوں کی روشنی میں قابل قبول فارمولہ وضع کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ 05-04-2004 کے بعد کے عرصہ کی رائٹی کا تعین اس فارمولے کے طے ہونے کے بعد کیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 10 جون 2010)

صلع گوجرانوالہ میں پنجاب کی برا نچوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

5696*: ڈاکٹر محمد اشرف چوہان: کیا وزیر خزانہ از راہ نواز شہ بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) صلع گوجرانوالہ میں بنک آف پنجاب کی کتنی برا نچیں ہیں؟
- (ب) ان برا نچوں کی سال 2007-08، 2008-09 کی آمدن اور اخراجات بتائیں؟
- (ج) ان برا نچوں کے انجمن صاحبان کے نام، عمدہ، گرید بتائیں؟
- (د) کون کون سی برا نچ خسارے میں چل رہی ہے؟
- (ه) ان برا نچوں سے مذکورہ بالا عرصہ کے دوران کتنی رقم بطور قرضہ ادا کی گئی، یہ قرضہ کس کس شرح سود پر دیا گیا؟

(تاریخ وصولی 23 جنوری 2010 تاریخ ترسلی 13 اپریل 2010)

جواب

وزیر خزانہ

- (الف) بنک آف پنجاب کی گیارہ برا نچیں ہیں۔
- (ب) تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
- (ج) تفصیل تتمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔
- (د) 2007 میں صلع گوجرانوالہ کی کوئی برا نچ خسارے میں نہیں تھی اور 2008 میں صرف ایک لکھ روپیہ برا نچ خسارے میں تھی۔
- (ه) تفصیل تتمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 9 جون 2010)

سال 2009-10، سپلیمنٹری گرانٹ حاری کرنے کی تفصیلات

5737*: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر خزانہ از راہ نواز شہ بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) کیا یہ درست ہے کہ ترقیاتی سکیمیوں کے لئے مکملہ پی اینڈ ڈی سالانہ بجٹ کے مطابق مکملہ خزانہ کو گرانٹ جاری کرنے کے لئے ہدایت جاری کرتا ہے؟
- (ب) کیا مکملہ پی اینڈ ڈی کی ایڈ والیس بجٹ میں ممیا کردہ گرانٹ کے مطابق ہوتی ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ملکہ پی اینڈ ڈی نے اپنے لیٹر نمبر RO(ADP)(17)1P&D/2009-Priority گرانٹ برائے 10-2009 کے لئے ملکہ خزانہ کو 30.123 میلین بلک ایلو کیشن برائے "Priority Programme" جو کہ جزء سیریل نمبر 4431ADP برائے 10-2009 میں جاری کرنے کی ہدایت کی؟

(د) یہ فنڈ ز تین ماہ گزرنے کے باوجود ابھی تک ملکہ خزانہ نے کئے ہیں اس کی وجوہات بیان کی جائیں؟

(تاریخ وصولی 27 جنوری 2010 تاریخ تر سیل 4 مئی 2010)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے کہ ترقیاتی سکیموں کے لئے ملکہ پی اینڈ ڈی سالانہ بجٹ کے میرانیہ کے مطابق ملکہ خزانہ کو گرانٹ جاری کرنے کے لئے ہدایات جاری کرتا ہے۔

(ب) ملکہ پی اینڈ ڈی بجٹ میں مختص دیگر سکیموں یا بلکوں میں سے فنڈ کو Divert کر کے فنڈ ز جاری کرنے کی ہدایات کرتا ہے۔ یہ فنڈ ز سپلینمنٹری گرانٹ سے ممیا کیے جاتے ہیں۔

(ج) درست ہے۔

(د) ملکہ پی اینڈ ڈی نے درج بالا فنڈ ز کی ایلو کیشن 17 اکتوبر 2009 کو کردی تھی جسکے مطابق یہ "Divert Priority Programme" کے بلک سے گئے فنڈ ز کو جاری نہ کر رہا تھا۔ تاہم مالی مشکلات کے باعث ملکہ خزانہ اس بلک میں سے لیے گئے فنڈ ز کو جاری نہ کر رہا تھا۔ تاہم جو نہی مالی معاملات میں کچھ بہتری آئی ملکہ خزانہ نے فوراً 29.376 میلین روپے مورخہ 03-04-2010 کو جاری کر دیئے ہیں۔ ایڈ والس کی کاپی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ جاری کردہ فنڈ ز ملکہ پی اینڈ ڈی کی ہدایت اور سکیموں کی انتظامی منظوری کو مد نظر رکھ کر کی جاتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 اگست 2010)

صلح فیصل آباد - لوکل فنڈ آڈٹ کے ملازمین و دیگر تفصیلات

6033*: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر خزانہ از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) صلح فیصل آباد میں لوکل فنڈ آڈٹ کے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟
- (ب) لوکل فنڈ آڈٹ نے سال 09-2008 اور 10-2009 کے دوران کن کن سرکاری اداروں کا آڈٹ کیا؟

(ج) آڈٹ کے دوران کتنی رقم کے خور دبر دکا انسٹاف ہوا؟

(د) کتنی رقم برآمد ہوئی اور کن کن سے برآمد ہوئی؟

(ه) کتنی رقم کن کن سے وصول کرنی ہے؟

(تاریخ وصولی 25 فروری 2010 تاریخ ترسیل 17 مئی 2010)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) ضلع فیصل آباد میں لوکل فنڈ آڈٹ کے ملازمین کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

نمبر شمار	نام اسامی	سکیل	تعداد	جلگہ تعیناتی
1	ڈویشنل ڈائریکٹر یونیورسٹی۔	19	1	ڈویشنل ڈائریکٹر
2	ڈائریکٹر (آڈٹ)	18/19	1	ٹاؤن میونسپل ایڈمنیسٹریشن لاکل پور و مدینہ ٹاؤن۔
3	ڈپٹی ڈائریکٹر (آڈٹ)	18	1	فیصل آباد ڈولیمپنٹ اتحارٹی، فیصل آباد۔
4	اسٹینٹ ڈائریکٹر (آڈٹ)	17	3	ٹاؤن میونسپل ایڈمنیسٹریشن اقبال ٹاؤن، جناب ٹاؤن، جڑانوالہ ٹاؤن۔
5	آڈٹ آفیسر	16	5	ڈویشنل ڈائریکٹر یونیورسٹی، ٹاؤن میونسپل ایڈمنیسٹریشن لاکل پور ٹاؤن، چک جھمرہ ٹاؤن، سمندری ٹاؤن، تاند لیانوالہ ٹاؤن
6	آڈیٹر	14/13	17	ڈویشنل ڈائریکٹر یونیورسٹی و ٹاؤن میونسپل ایڈمنیسٹریشن: ضلع فیصل آباد۔
7	سٹینو گرافر	15	1	ڈویشنل ڈائریکٹر یونیورسٹی۔
8	کپیو ٹر آپریٹر	12	1	ڈویشنل ڈائریکٹر یونیورسٹی۔
9	سینٹر کلرک	9	1	ڈویشنل ڈائریکٹر یونیورسٹی۔
10	جونیئر کلرک	7	3	ڈویشنل ڈائریکٹر یونیورسٹی۔
11	ڈرائیور	5	1	ڈویشنل ڈائریکٹر یونیورسٹی۔
12	دفتری	3	1	ڈویشنل ڈائریکٹر یونیورسٹی۔
13	نائب قاصد	2	4	ڈویشنل ڈائریکٹر یونیورسٹی۔

(ب) مالی سال 09-2008 اور اس سے آگے تحصیل / طاؤن میو نسل ایڈ منسٹر یشنز اور یونین ایڈ منسٹر یشنز کا سالانہ آڈٹ آڈیٹر جنرل آف پاکستان کر رہا ہے۔ تاہم مارکیٹ کمیٹی اور محکمہ اوقاف کے زونل آفس کا سالانہ آڈٹ برائے سال 08-2008 تقریباً مکمل ہو چکا ہے۔ سالانہ آڈٹ برائے سال 09-2009 30 جون کے بعد شروع کیا جائیگا یعنی کہ مالی سال مکمل ہونے کے بعد آڈٹ کیا جاتا ہے۔

(ج) مارکیٹ کمیٹیوں اور محکمہ اوقاف کے سالانہ آڈٹ برائے سال 08-2008 مندرجہ ذیل بے ضابطگیاں / نقصانات / زائد ادائیگیوں کی نشاندہی کی گئی۔

نمبر شمار	نام ادارہ	بے ضابطہ ادائیگی (روپے)	نقسان (روپے)	زائد ادائیگی (روپے)	میزان (روپے)
1	مارکیٹ کمیٹی چک جھمرہ	413777	192632	---	606409
2	مارکیٹ کمیٹی تاند لیانوالہ	163283	29704	396	193383
3	مارکیٹ کمیٹی جڑانوالہ	125338	977822	---	1103160
4	مارکیٹ کمیٹی سمندری	921333	216842	---	1138175
5	مارکیٹ کمیٹی ماموں کا بخ	---	3357	---	3357
6	مارکیٹ کمیٹی گوجرہ	20630	143339	---	163969
7	مارکیٹ کمیٹی کمالیہ	---	142705	1192	143897
8	مارکیٹ کمیٹی ٹوبہ ٹیک سنگھ	5243	808573	400	814216
9	مارکیٹ کمیٹی پیر محل	1965532	15397	11721	1926650
10	مارکیٹ کمیٹی جھنگ	689230	139839	---	829069
11	مارکیٹ کمیٹی شورکوت	177567	9701	---	187268
12	مارکیٹ کمیٹی شاہ جیونہ	45617	5416	6145	57178
13	مارکیٹ کمیٹی لا لیاں	13690	28366	92762	134818
14	مارکیٹ کمیٹی چنیوٹ	224545	8248	49126	281919
15	زونل دفتر اوقاف	92293	10389	29760	136442

(د) لوکل فنڈ آڈٹ ڈیپارٹمنٹ کا کام اوپر دیئے گئے اداروں میں آڈٹ کرنا اور رپورٹ کی شکل میں مالی بے ضابطگیوں، نقصانات، زائد ادائیگیوں اور قانونی بے ضابطگیوں وغیرہ کی نشاندہی کرنا اور متعلقہ انتظامیہ کے علم میں لانا ہے تاکہ ضروری کارروائی کر کے ادارہ کو مالی نقصان سے بچا سکیں۔ لوکل فنڈ آڈٹ کا کام ان رقوم کی برآمدگی کرنانا ہے۔ برآمدگی کرنا متعلقہ ادارہ جات کی انتظامیہ کے دائرہ اختیار میں ہے۔

(ه) وصولی کے متعلق معلومات متعلقہ ادارہ جات کی انتظامیہ سے حاصل کی جاسکتی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 29 نومبر 2010)

فیصل آباد ای ڈی او فناں کا بجٹ و دیگر تفصیلات

6034*: خواجہ محمد اسلام: کیا وزیر خزانہ از راہ نواز شہیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ای ڈی او فناں آفس فیصل آباد کو سال 2008-09 اور 10-2009 کے دوران کتنی رقم فراہم کی گئی؟

(ب) اس کے پاس کتنی سرکاری گاڑیاں ہیں؟

(ج) اس کے ماتحت کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں؟

(د) ان ملازمین کے سال 2008-09 اور 10-2009 کی تباہیوں اور ای ڈی او کے اخراجات بتائیں؟

(ه) ان کے پاس کتنی اسامیاں خالی ہیں؟

(تاریخ وصولی 25 فروری 2010 تاریخ ترسیل 17 مئی 2010)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) ای ڈی او (فناں) آفس فیصل آباد کو سال 2008-09 کے بجٹ میں مبلغ۔ 32,25,713 روپے مختص کیے گئے۔ (ضمیمه "الف" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے) اور بجٹ برائے سال 10-2009 میں مبلغ۔ 33,00,171 روپے مختص کیے گئے۔

(ب) ای ڈی او (فناں) آفس فیصل آباد میں ایک گاڑی نمبر 478-FSL زیر استعمال ہے۔

(ج) ای ڈی او (فناں) آفس فیصل آباد میں گرید 15 کی 11 اسامیاں ہیں جن میں سے تاحال 7 ملازمین کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل (ضمیمه "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)

(د) ای ڈی او (فناں) فیصل آباد کے ملازمین کی تباہیوں اور ای ڈی او کی مد میں سال 2008-09 میں

بالترتیب مبلغ۔ 1480800 اور مبلغ۔ 39,865 روپے خرچ ہوئے (ضمیمه "د" ایوان کی میز

پر رکھ دیا گیا ہے) اور اس طرح سال 10-2009 میں تباہیوں کی مد میں مبلغ۔ 1366481 روپے

اور ای ڈی او کی مد میں مبلغ۔ 7040 روپے (ضمیمه "ر" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے)

(ه) ای ڈی او (فناں) آفس فیصل آباد میں سال 2008-09 اور 10-2009 میں چار اسامیاں خالی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 22 جولائی 2010)

ڈی اے او جملم کے خلاف ٹیچر زائیوسی ایشن کی شکایات اور حکومتی اقدامات

6544*: جناب آصف بشیر بھاگٹ: کیا وزیر خزانہ از راہ نواز شہ بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) کیا یہ درست ہے کہ ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس جملم کے ملازمین کے خلاف ٹیچر زائیوسی ایشن جملم کے عہدیداران نے مختلف بد عنوانیوں کی شکایات تحریری طور پر متعلقہ افسران کو دی ہیں؟
- (ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ان بد عنوانیوں پر قومی اخبارات میں خبریں اور کالم تحریر ہوئے ہیں؟
- (ج) کیا حکومت نے ان پر تحقیقات کروائی ہیں، اگر ہاں تو یہ تحقیقات کس کس نے کب کیں، اس میں کن کن ملازمین کو قصور وار ٹھسرا ایگیا اور ان کے خلاف کیا ایکشن لیا گیا؟

(تاریخ وصولی 30 مارچ 2010 تاریخ ترسل 27 اپریل 2010)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) جی ہاں یہ درست ہے اس سلسلے میں پنجاب ٹیچر زائیوسی ایشن تحصیل پنڈداد نخان کی قرارداد کی نقل مورخہ 15-02-2010 (ضمیمه "الف" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے) کو بذریعہ ڈاک ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس جملم میں موصول ہوئی جس میں دو چیزوں کی نشاندہی کی گئی تھی۔

1- کچھ اساتذہ کو سالانہ ترقی نہ ملنا۔

2- کچھ نئے بھرتی ہونے والے اساتذہ کو چھ ماہ کی تاخواہ کی عدم مستیابی۔

ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفیسر کی فوری تحقیق پر معلوم ہوا کہ چند ملازمین جن کی تعیناتی 31 مئی 2009 کے بعد عمل میں لائی گئی SAPR/3PIFRA سسٹم کے تحت کمپیوٹر میں سالانہ ترقی نہیں لگی تاہم جنوری 2010 میں ان ملازمین کی سالانہ ترقی مع بقا ماجات کی ادائیگی کمپیوٹر کے ذریعے کر دی گئی۔

مزید برآں ڈی۔ سی۔ اوصاحب جملم نے اپنے حکم مورخ 9 ستمبر 2009 (ضمیمه "ب" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا) میں نئی بھرتی کرنے سے منع کر دیا تھا اور موجودہ مالی سال 2009-10 میں جو بھی بھرتی ہوئی اسے معطل (Suspend) کرنے کو کہا تھا۔ جیسے ہی ڈی۔ سی۔ اوصاحب نے 2009-12-17 کو تاخواہوں کے اجراء کا حکم دیا تو ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفیسر نے فوری ادائیگی شروع کر دی مساوائے ان 88 ایس۔ ایس۔ ای (کمپیوٹر سائنس) کے جن کی محکمہ تعلیم نے تاحال نہ پوستیں دی ہیں اور نہ ہی بجٹ میا کیا گیا ہے (ضمیمه "ج" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے)

(ب) اس سلسلے میں پنجاب ٹیچر زائیوسی ایشن پنڈداد نخان ضلع جملم کے صدر کا بیان تین اخبارات میں آیا ہے۔ اس ضمن میں عرض ہے کہ مساوائے ایس ایس ای (کمپیوٹر سائنس) کے تمام اساتذہ کو پہلے ہی تاخواہ کی ادائیگی ہو چکی تھی۔

(ج) چونکہ نئے بھرتی ہونے والے اساتذہ کی تجوہوں کا مسئلہ حل ہو چکا تھا مساوائے ایس۔ ایس۔ ای (کمپیوٹر سائنس) جن کی ضلعی حکومت جملم نے تاحال پوسٹوں کی دستیابی اور بجٹ کی فراہمی نہیں کی اور اس سلسلے کا کاؤنٹس آفس جملم سے تعلق نہ تھا اس لئے کسی تحقیق کا جواز نہ تھا۔

(تاریخ وصولی جواب 9 جون 2010)

ڈی اے او جملم، تعینات عملہ اور بجٹ سے متعلقہ تفصیلات

6545*: جناب محمد شفیق خان: کیا وزیر خزانہ از راہ نواز شہ بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس جملم میں کتنا عملہ حکومت پنجاب کا کام کر رہا ہے، ان کے نام، عہدہ، گرید، تعلیمی قابلیت اور عرصہ تعیناتی بتائیں؟

(ب) ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس جملم کو سال 2008-09 اور 2009-10 کے دوران حکومت پنجاب کی جانب سے سالانہ کتنی رقم کس کس مد کے لئے فراہم کی گئی؟

(ج) کیا یہ درست ہے کہ کافی ملازمین عرصہ دس سال سے اسی آفس میں کام کر رہے ہیں ان کے خلاف کافی مالی، کر پشن اور بد عنوانی کی شکایت کے باوجود ان کوی ماں سے ٹرانسفر نہیں کیا جا رہا ہے؟

(د) کیا حکومت ان ملازمین کے خلاف انکو ائری کروانے اور ان کوی ماں سے ٹرانسفر کروانے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو وجہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 30 مارچ 2010 تاریخ نظر سیل 27 اپریل 2010)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس جملم میں حکومت پنجاب کے کل 29 ملازمین کام کر رہے ہیں جن کی تفصیل (ضمیمہ "الف") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ب) ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس جملم کو سال 2008-09 میں مبلغ۔ / 6754000 روپے اور سال 2009-10 میں مبلغ۔ / 7125000 روپے فراہم کئے گئے ہر ایک مکی رقم کی تفصیل (ضمیمہ "ب" ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے

(ج) کچھ ملازمین عرصہ دس سال سے اس آفس میں کام کر رہے ہیں ان کے خلاف کوئی مالی کر پشن یا بد عنوانی کی شکایت موصول نہیں ہوئی اور نہ ہی کوئی انکو ائری زیر التواء یا زیر نگرانی ہے۔

(د) کیونکہ کسی ملازمین کے خلاف مالی بد عنوانی کی کوئی شکایت موصول نہیں ہوئی اس لئے کسی کے خلاف کوئی کارروائی نہیں ہو رہی ہے۔ البتہ حکومت نے تین سال سے زائد عرصہ سے تعینات ملازمین کو ٹرانسفر کرنے کیلئے تمام ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفسرز کو بذریعہ چھٹھی

نمبری 83/3-2010SO(TT) dated 27-03-2010 (ضمیمه "د" ایوان کی میز پر کھو دیا گیا ہے) پہلے ہی ہدایت جاری کی جا چکی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 6 جولائی 2010)

چیف انسپکٹریٹ آف ٹریٹریز کے دفتر کا قیام و دیگر تفصیلات

6761*: جناب محمد نوید احمد: کیا وزیر خزانہ از راہ نواز شہ بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) چیف انسپکٹریٹ آف ٹریٹریز کے قیام کے مقاصد کیا ہیں؟
 - (ب) اس کا سال 09-2008 اور 10-2009 کا بجٹ سال وائز بتابیں؟
 - (ج) اس کے فرائض کیا ہیں؟
 - (د) اس کے تحت صوبہ میں کتنے دفاتر کس کس لیوں پر قائم ہیں؟
 - (ه) اس وقت مذکورہ آفس میں گرید 11 اور اوپر کی کل اسامیاں گرید وائز کتنی ہیں؟
 - (و) کتنی اسامیاں گرید وائز خالی پڑی ہیں؟
- (تاریخ وصولی 15 اپریل 2010 تاریخ تنزیل 29 جون 2010)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) انسپکٹریٹ آف ٹریٹریز، محکمہ خزانہ کا ذیلی محکمہ ہے، جو کہ چیف انسپکٹر آف ٹریٹریز کی سربراہی میں کام کرتا ہے، انسپکٹریٹ کا بنیادی مقصد ضلعی و تحصیل دفاتر خزانہ کے انتظامی مالی و تکنیکی معاملات کی نگرانی کرنا ہے۔ انسپکٹریٹ کا قیام اکاؤنٹس کی صوبے کو منتقلی کے فیصلے کے نتاظر میں عمل میں آیا تھا۔ تاہم بعد ازاں وفاقی حکومت کے اس فیصلے پر عمل درآمد کو موخر کرنے کی وجہ سے انسپکٹریٹ کو جزوی طور پر فعال کیا گیا ہے۔

(ب) انسپکٹریٹ کا سالانہ بجٹ (Revised) برائے سال 09-2008 اور 10-2009 درج ذیل ہے۔

برائے مالی سال 09-2008 / Rs: 66,59,000/-

برائے مالی سال 10-2009 / Rs. 88,38,000/-

(ج) انسپکٹریٹ کا بنیادی کام ماتحت ضلعی و تحصیل دفاتر خزانہ کی کارکردگی کی نگرانی کرنا ہے۔ مزید برآں مالی بے ضابطگی، متعلقہ قوانین و طریقہ کار کی خلاف ورزی کی نشاندہی اور پالیسی ہدایات کا ضروریات کے مطابق جائزہ لینا ہے۔ اس سلسلہ میں اکاؤنٹنٹ جنرل پنجاب کا تعاون بھی حاصل کیا جاتا ہے۔

(د) اس وقت صوبہ بھر میں ضلعی سطح پر، 36 ضلعی دفاتر خزانہ / ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس اور تحصیل کی سطح پر 86 تحصیل دفاتر خزانہ قائم ہیں۔

(ه)

پے سکیل	عمدہ	تعداد
بنیادی سکیل 12	سٹینو گرافر	05
بنیادی سکیل 16	اکاؤنٹنٹ	04
بنیادی سکیل 18	ڈپٹی انپلکٹ آف ٹریئریز	04
بنیادی سکیل 19	انپلکٹ آف ٹریئریز	04
بنیادی سکیل 20	چیف انپلکٹ آف ٹریئریز	01

(و)

پے سکیل	عمدہ	تعداد
بنیادی سکیل 12	سٹینو گرافر	05
بنیادی سکیل 16	اکاؤنٹنٹ	02
بنیادی سکیل 18	ڈپٹی انپلکٹ آف ٹریئریز	04
بنیادی سکیل 19	انپلکٹ آف ٹریئریز	03

(تاریخ وصولی جواب 27 اکتوبر 2010)

صلع سرگودھا- سڑکوں کی تعمیر کے لئے دیئے گئے فنڈزو دیگر تفصیلات

7029*: چودھری عامر سلطان چیمہ: کیا وزیر خزانہ از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ وزیر اعلیٰ نے ایک Directive نمبری 24814 DS .No 24814 کو جاری کیا

کو جاری کیا (A) 24814 CMS/09/AB-32 (A) 20-09-09 (Assam) مورخ

جس کے تحت 4 کروڑ روپے برائے تعمیر سڑکات ضلع سرگودھا جاری کرنے کے احکامات جاری کئے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ملکہ خزانہ نے صرف 2 کروڑ 93 لاکھ 76 ہزار جاری کئے؟

(ج) مذکورہ Directive میں آٹھ سکیموں کے فنڈ جاری ہونے تھے جس میں 6 سکیموں کے فنڈ جاری کئے گئے مگر

Sr.No.VI&VIII کے فنڈ جاری نہ کئے گئے؟

(د) اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو جزو (ج) میں بیان کردہ سکمیوں کے فنڈز کب جاری کئے جائیں گے؟

(تاریخ وصولی 25 مئی 2010 تاریخ نظر سیل 11 اگست 2010)

جواب موصول نہیں ہوا

ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس خانیوال میں ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

7412*: رانا بابر حسین: کیا وزیر خزانہ از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس خانیوال میں کل کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں ان کے نام، عہدہ اور گرید بتائیں؟

(ب) کتنے ملازمین کے خلاف اس وقت کس کس بن آپر قانونی اور محکمانہ انکوائریاں کماں کھل رہی ہیں؟

(ج) کتنے ملازمین حکومت کی پالیسی کے بر عکس اس آفس میں تین یا اس سے بھی زائد سالوں سے فرائض سرانجام دے رہے ہیں؟

(د) کیا حکومت، پالیسی کے بر عکس تعینات ملازمین کو ہماں سے ٹرانسفر کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 12 اگست 2010 تاریخ نظر سیل 6 ستمبر 2010)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس کا نظم و نسق صوبائی اور وفاقی حکومت کے دو ہرے انتظام کے تحت ہے۔ صوبائی اور وفاقی حکومت کے اہلکاران کی فہرست مع کوائف (ضمیمه الف، ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) اس وقت ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس خانیوال کے کسی آفیسر یا اہلکار کے خلاف کسی قسم کی قانونی یا محکمانہ انکوائری نہ ہے۔

(ج) حکومتی پالیسی کے مطابق افسران / اہلکاران کے تبادلہ کا طریقہ کار درج ذیل ہے۔
براۓ افسران: تین سال کے بعد ضلع سے باہر تعیناتی۔

براۓ اہلکاران: تین سال کے بعد فترے کے اندر مختلف سیٹوں پر تبادلہ۔

اس پالیسی کے مطابق ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفس خانیوال کے جن ملازمین کا عرصہ تعیناتی تین سال سے زائد ہو چکا ہے۔ ان کی فہرست مع کوائف (ضمیمه ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) وفاقی ملازمین کی تبدیلی کا اختیار اکاؤنٹنٹ جنرل پنجاب کو ہے جب کہ صوبائی ملازمین کی ضلع بے ضلع تبدیلی کا اختیار صوبائی حکومت (مکملہ خزانہ پنجاب) کو ہے۔ تین سال سے زائد عرصہ سے تعینات ملازمین کو حکومتی پالیسی کے مطابق مرحلہ وار ٹرانسفر کیا جا رہا ہے۔ تاہم افسران والہکار ان کی تبدیلی اندریں دفتر سلسلہ ڈسٹرکٹ اکاؤنٹ آفیسر کرتا ہے۔ اس سلسلہ میں بذریعہ چھپی Assignments نمبری III-VOI-III-1/88(Mise)-FD(1998-12-23) (ضمیمه د) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے پہلے ہی ہدایات جاری کی جا چکی ہیں۔ جس کی تاکید بذریعہ نمبر 3/93-SO(TT)12-3 (ضمیمه "ر") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

مزید برآں تمام ڈسٹرکٹ اکاؤنٹ آفیسرز کو بذریعہ چھپی نمبر 12/1/2004 SO(TT) مورخہ 10-10-2010 (ضمیمه "س") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے پھر ہدایت کی ہے کہ جن ملازمین کا عرصہ تعیناتی تین سال سے زائد ہے ان کو فوراً تبدیل کیا جائے اس کے علاوہ اکاؤنٹنٹ جنرل پنجاب کو بھی پالیسی کے مطابق وفاقی اکاؤنٹ ملازمین کو ٹرانسفر کرنے کے لئے چھپی نمبر 12/1/2004 SO(TT) مورخہ 10-10-2010 (ضمیمه "ع") ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 4 دسمبر 2010)

وزیر اعلیٰ کے صوابیدی فنڈز کی تفصیلات

***7445:** محترمہ شنبہ خاورجیات: کیا وزیر خزانہ از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) وزیر اعلیٰ پنجاب کے صوابیدی فنڈز برائے سال 09-2008 اور 10-2009 کتنے تھے، متذکرہ فنڈز کن کن مقاصد کے لئے خرچ کئے گئے؟
 (ب) کیا حکومت وزیر اعلیٰ کے صوابیدی فنڈ ختم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 18 اگست 2010 تاریخ تر سیل 27 ستمبر 2010)

جواب موصول نہیں ہوا

صوبہ میں تعینات ڈویژنل ڈائریکٹرز کی تفصیلات

***7447:** چودھری ظہیر الدین خاں: کیا وزیر خزانہ از راہ نواز ش بیان فرمائیں گے کہ:-

- (الف) صوبہ میں اس وقت تعینات ڈویژنل ڈائریکٹرز لوکل فنڈ آڈٹ کے نام اور جگہ تعیناتی کی تفصیل فراہم کی جائے؟

- (ب) ان میں سے کتنے ڈویژنل ڈائریکٹرز کے خلاف کن کن وجوہات کی بناء پر کارروائی ہو رہی ہے؟
 (ج) ان میں سے کتنے افسران عرصہ تین سال سے زائد ایک ہی جگہ تعینات ہیں اور ان کو تبدیل نہ کرنے کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 18 اگست 2010 تاریخ تر سیل 27 ستمبر 2010)

جواب

وزیر خزانہ

(الف)

نمبر	نام	سیریل	تاریخ تعیناتی	جگہ تعیناتی
1	مسٹر طارق اسد بٹ		18-12-2006	ڈویژنل ڈائریکٹر، لوکل فنڈ آڈٹ، لاہور
2	مسٹر عامر سعید		19-11-2008	ڈویژنل ڈائریکٹر، لوکل فنڈ آڈٹ، گوجرانوالہ
3	سید محمد سعیل شوکت		01-09-2010	ڈویژنل ڈائریکٹر، لوکل فنڈ آڈٹ، فیصل آباد
4	مسٹر گلزار احمد		19-11-2008	ڈویژنل ڈائریکٹر، لوکل فنڈ آڈٹ، راولپنڈی
5	مسٹر عبدالحکیم نون		16-02-2009	ڈویژنل ڈائریکٹر، لوکل فنڈ آڈٹ، ملتان
6	مسٹر منور حسین کانجو		11-03-2008	ڈویژنل ڈائریکٹر، لوکل فنڈ آڈٹ، سرگودھا
7	مسٹر افتخار الدین		17-02-2009	ڈویژنل ڈائریکٹر، لوکل فنڈ آڈٹ، بہاولپور
8	راو جاوید اقبال		04-06-2010	ڈویژنل ڈائریکٹر، لوکل فنڈ آڈٹ، ڈیرہ غازی خان
9	مسٹر شفقت علی خان		02-09-2010	ڈویژنل ڈائریکٹر، لوکل فنڈ آڈٹ، ساہبیوال

- (ب) بتاریخ 28-09-2010 تک کسی بھی افسر بالا کے خلاف کوئی انکوارری نہیں چل رہی ہے۔
 (ج) درج بالا افسران میں سے صرف ڈویژنل ڈائریکٹر، لوکل فنڈ آڈٹر، لاہور کے اپنی تعیناتی کے تین سال مکمل ہو چکے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 26 اکتوبر 2010)

ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفیس سرگودھا کا بجٹ و دیگر تفصیلات

7468*: محترمہ زوبیدہ ربانی ملک: کیا وزیر خزانہ ازراہ نواز شہزادیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 2008-09 اور 2009-10 کے دوران ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفیس سرگودھا کو کتنی رقم کس کس مدد کے لئے وصول ہوئی؟

(ب) ان سالوں کے دوران کتنی رقم سرکاری ملازمین کی تنخوا ہوں پر خرچ ہوئی؟

(ج) ان سالوں کے دوران کتنی رقم سرکاری ملازمین کے ٹی اے / ڈی اے کی ادائیگی پر خرچ ہوئی؟

(د) ان سالوں کے دوران کتنی رقم سرکاری گاڑیوں کی مرمت / پٹرول / ڈیزل پر خرچ ہوئی؟

(ه) ان سالوں کے دوران کتنی رقم دفاتر کی تزئین و آرالش پر خرچ ہوئی؟

(و) کتنی رقم یوٹیلٹی بلز کی ادائیگی پر خرچ ہوئی؟

(تاریخ وصولی 23 اگست 2010 تاریخ نتیجے سیل 6 اکتوبر 2010)

جواب

وزیر خزانہ

الف) ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفیس سرگودھا کو مالی سال 09-2008 میں - / 14391300 روپے (ضمیمه الف ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے) اور مالی سال 10-2009 میں - /

14972753 روپے (ضمیمه ب ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے) غیر ترقیاتی فنڈز کی مد میں بجٹ ملا۔

(ب) مالی سال 09-2008 کے دوران سرکاری ملازمین کی تنخوا ہوں پر - / 12899101 روپے (ضمیمه ج ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے) اور سال 10-2009 کے دوران - / 14396988 روپے (ضمیمه د ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے) خرچ ہوئے۔

(ج) ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفیس سرگودھا کے ملازمین کو ٹی اے ڈی اے کی ادائیگی پر سال 09-2008 میں - / 134000 روپے اور سال 10-2009 کے دوران - / 120417 روپے خرچ ہوئے۔

(د) ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفیسر سرگودھا کے پاس سرکاری گاڑی نہ ہے لہذا گاڑیوں کی مرمت پر کوئی رقم خرچ نہ ہوئی ہے البتہ کمپیوٹر لیب کے جنریٹر کیلئے ڈیزل پر سال 2008-09 کے دوران - / 128936 اور سال 2009-10 کے دوران - / 149999 روپے خرچ ہوئے ہیں۔

(ه) سال 2008-09 اور 2009-10 کے بجٹ میں ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفیسر سرگودھا کی تزئین و آرائش کے لئے کوئی رقم مختص نہ کی گئی لہذا اس میں دفتر کی جانب سے کوئی خرچہ نہ ہوا ہے۔

(و) ڈسٹرکٹ اکاؤنٹس آفیسر سرگودھا کے یوٹیلٹی بلنکی ادائیگی پر مندرجہ ذیل اخراجات ہوئے۔

2009-10	2008-09
ٹیلی فون - / 67970	78588 - /
گیس - / 175000	21280 - /
بجلی - / 552623	391068 - /

(تاریخ و صولی جواب 4 دسمبر 2010)

سرکاری ملاز میں کوہاؤس ایکوائر کرنے کی سولت فراہم کرنے کی تفصیلات

7490*: محترمہ خدیجہ عمر: کیا وزیر خزانہ از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ وفاقی دارالحکومت اسلام آباد اور صوبائی دارالحکومت لاہور میں کام کرنے والے سرکاری ملاز میں صوبائی و وفاقی دونوں کو اپنے سکیل کے مطابق ہاؤس ایکوائر کرنے کی سولت ہے؟ (Acquire)

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ صوبہ پنجاب کے صوبائی دارالحکومت لاہور میں کام کرنے والے ملاز میں کو ایسی سولت فراہم نہیں کی گئی ہے جس کی وجہ سے ہزاروں ملاز میں حکومت کی طرف سے سرکاری رہائش گاہ فراہم نہ کرنے اور ہاؤس ایکوائر نہ کرنے کی سولت نہ ہونے کی بناء پر سخت پریشان ہیں؟

(ج) کیا حکومت دیگر صوبوں کی طرح صوبائی دارالحکومت لاہور میں کام کرنے والے صوبائی ملاز میں کو ہاؤس ایکوائر کی سولت فراہم کرنے کو تیار ہے اگر نہیں تو اس کی وجہات کیا ہیں؟

(تاریخ و صولی 25 اگست 2010 تاریخ تر سیل 6 اکتوبر 2010)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) یہ درست ہے۔

(ب) پہلے جملے کا جواب درست ہے۔ دوسرے جملے پر "No Comments"

(ج) تمام ملاز میں کو اس سال بنیادی تغواہ کا 50% ایڈ ہاک الاؤنس اور میڈ یکل الاؤنس دیا گیا ہے کا پی ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے جس سے ملاز میں کی مشکلات کافی حد تک کم ہو گئی ہیں۔ اس سے حکومت کے وسائل پر بوجھ بڑھ گیا ہے۔ لہذا اس وقت حکومت کسی ایسی مزید سولت دینے کے بارے میں نہیں سوچ رہی۔

(تاریخ وصولی جواب 15 دسمبر 2010)

مقصود احمد ملک

لاہور

سیکرٹری

31 دسمبر 2011

بروز پر 3 جنوری 2011 ملکہ خزانہ کے سوالات و جوابات اور نام ارائکان اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوال نمبر
-1	میاں شفیع محمد	1160
-2	جناب محمد یار ہراج	4034
-3	محترمہ نگہت ناصر تھ	4519-4510
-4	رانا بابر حسین	7412-4539
-5	جناب عبدالوحید چودھری	4541-4540
-6	ملک محمد عامر ڈوگر	4564-4563
-7	شیخ علاء الدین	4575-4574
-8	ڈاکٹر محمد اشرف چوہان	5696-4889
-9	محترمہ زوبیہ رباب ملک	7468-5146
-10	چودھری محمد اسد اللہ	5518-5516
-11	چودھری عامر سلطان چیمہ	7029-5737
-12	خواجہ محمد اسلام	6034-6033
-13	جناب آصف بشیر بھاگٹ	6544
-14	جناب محمد شفیق خان	6545
-15	جناب محمد نوید احمد	6761
-16	محترمہ ثمینہ خاور حیات	7445
-17	چودھری ظسیر الدین خاں	7447
-18	محترمہ خدیجہ عمر	7490